وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ مختلف اخباری بیانات اور پریس ریلیز

[دینی مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں اور پروپیگنڈوں کے خلاف، نیز دیگر قومی وملی امور پر وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے اخباری بیانات مستقل اور مسلسل جاری کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں ریکارڈ میں محفوظ رکھنے کے لئے وہ بیانات نذر قارئین ہیں.......................ادارہ]

دینی مدارس بارے حکومتی، عسکری اور دینی قیادت کے مابین اتفاق رائے خوش آئند ہے، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) دینی مدارس بارے حکومتی، عسکری اور دینی قیادت کے مابین اتفاق رائے خوش آئند ہے، مدارس پر بلا جواز چھاپوں، جھوٹے مقدمات کی روک تھام اور بے گناہ علماء کے نام فورتھ شیڈول سے نکالنے کی یقین دہانی کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے، مدارس کے ساتھ زیادتی کرنے والے افسران اور اہلکاروں کی سرزنش از حد ضروری ہے، مدارس رجسٹریشن کے کبھی انکاری نہیں رہے اس میں رجسٹریشن میں تاخیر کے ذمہ دار سرکاری اہلکار ہیں، حکام بالا کی جانب سے رجسٹریشن کا عمل سہل اور آسان بنانے کی یقین دہانی قابل تحسین ہے، وزیر داخلہ کی جانب سے مدارس کے اکاؤنٹس کھولنے کے معاملے میں سہولت فراہم کرنے کا اعلان ارباب مدارس کے دل کی آواز ہے، مدارس کی اسناد کی حیثیت تسلیم کیے جانے اور مدارس کو خود مختار امتحانی بورڈ کا درجہ دینے پر رضامندی کا خیر مقدم کرتے ہیں تاہم اس پر فوری عملدرآمد از حد ضروری ہے، وطنِ عزیز کے استحکام، قیام امن اور تعمیر وترقی کے لیے دینی مدارس کے اساتذہ وطلباء، عسکری قیادت اور حکومتی زعماء کے شانہ بشانہ خدمات سرانجام دیں گے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری اور اتحاد تنظیمات مدارس کے ترجمان مولانا محمد حنیف جالندھری نے مختلف وفود اور میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ

دینی مدارس کے بارے میں حکومتی، عسکری اور تمام مکاتب فکر پر مشتمل دینی قیادت کے مابین اتفاق رائے خوش آئند ہے جس کے پاکستان کے مستقبل پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ مولانا جالندھری نے دینی مدارس کی پانچوں تنظیمات کے قائدین اور حکومتی وعسکری قیادت کے مشترکہ اجلاس کو پاکستانی تاریخ کا منفرد واقعہ قرار دیا اور کہا

کہ اس اجلاس کے بعد مدارس بارے بے بنیاد اور جھوٹا پروپیگنڈہ بند ہو جانا چاہیے۔مولانا جالندھری نے کہا کہ اعلیٰ حکام کی جانب سے مدارس کے خلاف بلا جواز کریک ڈاؤن اور چھاپوں کا سلسلہ فی الفور بند کرنے ،جھوٹے مقدمات کی واپسی اور بے گناہ علماء کے نام فورتھ شیڈول سے نکالنے کی یقین دہانی قابلِ تحسین ہے لیکن اس پر عملدرآمد یقینی بنانا ازحد ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ مدارس کی بلاوجہ ساکھ مجروح کرنے ،بلا جواز چھاپے مارنے اور اپنے ذاتی مفادات اور شخصی عناد کی خاطر علماء پر جھوٹے مقدمات درج کرنے والوں کے خلاف فوری تادیبی کارروائی ہونی چاہیے۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاقی وزیر داخلہ کی جانب سے مدارس کے نئے اکاؤنٹ کھلوانے پر عائد غیر اعلانیہ پابندی اٹھانے کے اعلان کو وقت کا تقاضہ قرار دیا اور کہا کہ اس سے مدارس کے مالیاتی سسٹم کو مزید شفاف اور منظّم بنانے میں مدد ملے گی ۔مولانا جالندھری نے دینی مدارس کے طلباء کی تحتانی اسناد کو میٹرک ،ایف اے اور بی اے کے مساوی تسلیم کرنے کو اہم پیش رفت قرار دیا اور کہا کہ اگر مدارس کی پانچوں نمائندہ تنظیموں کو 2010ء کے معاہدے کے مطابق خود مختار امتحانی بورڈز کا درجہ دے دیا جاتا ہے تو اس سے مدارس کے طلباء کے لیے زندگی کے تمام شعبوں میں کردار ادا کرنے کے لیے دروازے کھلیں گے۔

مولانا محمد حنیف جالندھری نے بعض اخبارات میں دینی مدارس کی بیرونی امداد ،بینکوں کے ذریعے لین دین کی پابندی ،اے اور او لیول کو شاملِ نصاب کرنے جیسی خبروں کو من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیا اور واضح کیا کہ دینی مدارس کسی قسم کی بیرونی امداد نہیں لیتے ،انہوں نے کہا کہ مدارس اپنا آڈٹ کرواتے ہیں اور آئندہ مالی نظام میں مزید بہتری لانے کے خواہشمند ہیں ،تاہم مکمل طور پر لین دین بینکوں کے ذریعے کرنے کی پابندی کا کہیں کوئی تذکرہ نہیں ہوا،اسی طرح عصری تعلیم مدارس کے نصاب میں شامل ہے لیکن اے اور او لیول کی پابندی کا اجلاس میں سرے سے تذکرہ ہی نہیں ہوا۔مولانا جالندھری نے ان تمام باتوں کو ''میز کہانیاں'' اور اپنی خواہشات کو خبر بنانے کی کوشش قرار دیا۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ جب بھی مثبت سمت میں کوئی پیش رفت ہوتی ہے یا پاکستان کے بہتر مستقبل کے لیے کسی سفر کا آغاز ہوتا ہے تو شر پسند عناصر اسے ڈی ریل کرنے کی کوشش کرتے ہیں حکومت اور اہل مدارس ایسے شر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے مذموم مقاصد کو ناکامی سے دوچار کردیں۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دینی مدارس کے قائدین کے اس دیرینہ عزم کا اعادہ کیا کہ وطن عزیز کے استحکام ،قیامِ امن اور تعمیر وترقی کے لیے دینی مدارس کے اساتذہ وطلباء عسکری قیادت اور حکومتی زعماء کے شانہ بشانہ خدمات سرانجام دیں گے۔

☆......☆......☆

سانحہ حرم شریف پر ارباب وفاق المدارس کا اظہار افسوس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے حرم شریف میں پیش آنے والے حادثے اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعے کو انسانی المیہ قرار دیا، انہوں نے شہید ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی ہے۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطباء اور مدارس دینیہ کے ذمہ داران کے نام ہدایات جاری کیں کہ وہ اس حادثے کے شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں۔

☆......☆......☆

ہماری حکومت مدارس کے بارے میں کسی قسم کے منفی جذبات نہیں رکھتی، وفاقی وزیر داخلہ کا ناظم اعلیٰ وفاق سے ٹیلی فونک رابطہ

(پ-ر) وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان کا مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فونک رابطہ، اہل مدارس اور مذہبی طبقات کی شکایات کے ازالے کی یقین دہانی، مدارس کے ساتھ نارواسلوک کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کا وعدہ، تمام حل طلب امور بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے۔ اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے انہیں مدارس کی کردار کشی کی افسوسناک مہم، مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن، قومی ایکشن پلان کی آڑ میں علماء کرام کے ساتھ روا رکھی جانے والی زیادتیوں اور مدارس پر بلاجواز چھاپوں کے حوالے سے جملہ تفصیلات سے آگاہ کیا۔ مولانا جالندھری نے وفاقی وزیر داخلہ کو بتایا کہ کس طرح بعض لوگ ذاتی پسند ناپسند، اپنے مفادات اور اپنی سیاسی یا مذہبی وابستگیوں کی بنیاد پر علماء کرام اور اہل مدارس کو پریشان اور ہراساں کرتے ہیں اور عوام الناس میں حکمران جماعت پاکستان مسلم لیگ ن کی ساکھ کس تیزی سے گر رہی ہے؟ اس پر چودھری نثار علی خان نے کہا ہماری حکومت مدارس کے بارے میں کسی قسم کے منفی جذبات نہیں رکھتی۔ ہم مدارس کے کردار وخدمات کے تہی دل سے معترف ہیں۔ انہوں نے مولانا جالندھری کو یقین دہانی کروائی کہ وہ اہل مدارس اور مذہبی طبقات کی جملہ شکایات کی تلافی کا اہتمام کریں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے مولانا جالندھری سے وعدہ کیا کہ اگر کسی سرکاری اہلکار یا افسر نے ذاتی پسند ناپسند یا سیاسی ومذہبی وابستگی کی بنیاد پر کسی کے ساتھ زیادتی کی ہوگی تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

اس موقع پر چودھری نثار علی خان نے کہا کہ ہماری حکومت بات چیت اور افہام وتفہیم پر یقین رکھتی ہے اور ہم بہت جلد مدارس کی قیادت کے ساتھ مل بیٹھ کر بات چیت اور افہام وتفہیم سے جملہ حل طلب امور پر اتفاق رائے پیدا کرنے

میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاقی وزیر داخلہ سے کہا کہ ہم ملک میں قیام امن اور وطن عزیز کے استحکام کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں لیکن حکومت کی جانب سے بلاوجہ تاخیر ہو رہی ہے اور تا حال کوئی واضح لائحہ عمل ہی سامنے نہیں آ رہا۔

☆......☆......☆

مدارس دینیہ کی کردار کشی کی مہم اور مدارس کے اساتذہ وطلباء کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، علمائے کرام

(پ-ر) وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی زبانی یقین دہانیوں کے باوجود مدارس پر چھاپوں کا سلسلہ نہ رکنے کے خلاف ہنگامی اجلاس، اسلام آباد میں مظاہرہ کرنے کا اعلان، متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او اور دیگر اہلکاروں کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرنے کا فیصلہ، آئندہ کسی بھی ادارے پر بلا جواز چھاپے کی صورت میں شدید رد عمل کا اظہار کرنے کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ کے مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فونک رابطے اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے زیر صدارت اجلاس کے بعد بھی تا حال مدارس پر بلا جواز چھاپوں کا سلسلہ نہ روکے جانے پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی کال پر جامعہ دار العلوم محمدیہ صادق آباد میں مولانا قاضی عبد الرشید ڈپٹی سیکرٹری جنرل وفاق المدارس کی صدارت میں ہنگامی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں اسلام آباد راولپنڈی اور قرب وجوار کے اہم اور سر کردہ علماء کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جن میں مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا عبد الوحید قاسمی، مولانا قاری ادریس حقانی، مولانا مفتی مجیب الرحمٰن، مولانا مفتی اویس عزیز، مولانا گوہر الرحمٰن ناظم دار العلوم تعلیم القرآن سمیت دیگر علماء کرام، مساجد کے ائمہ وخطباء اور مختلف تنظیموں کے قائدین نے شرکت کی۔

اجلاس میں جامعہ دار العلوم محمدیہ اور دیگر اداروں پر بلا جواز چھاپوں کی شدید مذمت کی گئی اور وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان کی یقین دہانیوں اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے وعدوں اور اجلاسوں کے باوجود بلا جواز چھاپوں پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا اور مقامی پولیس کی اشتعال انگیز کارروائی کو حکومت اور مدارس کے مابین غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا گیا۔ اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ بہت جلد اسلام آباد میں ایک مظاہرہ کیا جائے گا جس کی تاریخ اور جگہ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اسی طرح یہ بھی طے پایا کہ ادارے کی ساکھ خراب کرنے اور مہتمم مدرسہ کی ہتک عزت کے ارتکاب پر تھانہ صادق آباد کے ایس ایچ او اور دیگر پولیس اہلکاروں کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کیا جائے گا۔ اس موقع پر یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اگر آئندہ بھی کسی ادارے پر بلا جواز، توہین آمیز چھاپہ مارا گیا تو اس پر شدید رد عمل کا اظہار کیا جائے گا۔ علماء کرام نے حکمرانوں کو خبردار کیا کہ مدارس دینیہ کی کردار کشی کی مہم اور مدارس کے اساتذہ وطلباء کو ہراساں کرنے اور یکطرفہ طور پر دیوار سے لگانے کی کوششوں کی وجہ سے نوجوانوں میں شدید اشتعال پایا جاتا ہے اگر اس معاملے کو بات چیت کے ذریعے فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو قیام امن یا صبر وتحمل کی کوئی

ضمانت نہیں دے سکیں گے۔

☆......☆......☆

وفاقی وزیر مذہبی امور کی صدارت میں قائدین تنظیمات کا دینی مدارس بارے اہم اجلاس

(پ-ر) وفاقی وزیر مذہبی امور کی صدارت میں وزارت مذہبی امور میں دینی مدارس بارے اہم اجلاس ، رجسٹریشن ، کوائف ، مدارس کے پانچوں وفاقوں کو امتحانی بورڈز کا درجہ دینے سمیت جملہ امور پر اصولی اتفاق رائے ، رجسٹریشن اور کوائف کے حصول کے لیے الگ الگ فارم بنوائے جائیں گے ، مدارس کی اسناد کو حیثیت اور مدارس کو بورڈ کا درجہ دینے کے لیے سیکرٹری وزارت تعلیم کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی گئی ، مدارس کے اکاؤنٹ کے معاملات حل کرنے کے لیے گورنر اسٹیٹ بینک کے ساتھ دینی مدارس کی قیادت کے براہ راست مذاکرات کا اہتمام کیا جائے گا۔

تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف کی صدارت میں وزارت مذہبی امور میں دینی مدارس بارے اہم اجلاس ہوا جس میں دینی مدارس کے پانچوں وفاقوں کے قائدین نے مولانا محمد حنیف جالندھری جنرل سیکرٹری وفاق المدارس کی سربراہی میں شرکت کی ۔ مولانا محمد حنیف جالندھری کے علاوہ وفاق المدارس کی مجلس رکن مولانا عبید اللہ خالد، تنظیم المدارس پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا صاحبزادہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی ، وفاق المدارس السلفیہ کے جنرل سیکرٹری مولانا ڈاکٹر یٰسین ظفر ، رابطہ المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ، وفاق المدارس الشیعہ کے نصرت شاہانی، مولانا مفتی عبدالرحمٰن مسؤل شعبہ حفظ راولپنڈی ، مولانا عبدالقدوس محمدی ترجمان وفاق المدارس ، مولانا حبیب الرحمٰن مسؤل وفاق المدارس ایبٹ آباد شریک ہوئے جبکہ حکومت کی جانب سے سیکرٹری وزارت مذہبی امور ، سیکرٹری وزارت تعلیم ، ایڈیشنل سیکرٹری وزارت داخلہ ، چاروں صوبوں کے سیکرٹریز اور اوقاف کے ذمہ داران شریک ہوئے ۔ اجلاس بہت خوشگوار اور باہمی اعتماد کے ماحول میں ہوا اور اس موقع پر کئی اہم فیصلے کیے گئے ۔ اجلاس میں دینی مدارس کے پانچوں وفاقوں کو خود مختار امتحانی بورڈ کا درجہ دینے کے حوالے سے اہم پیش رفت ہوئی اور سیکرٹری وزارت تعلیم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں ماہرین تعلیم پانچوں وفاقوں کے نمائندگان کے علاوہ وزارت مذہبی امور سے بھی ایک نمائندہ شریک ہوگا ، یہ کمیٹی دینی مدارس کی مڈل سے ایم اے تک کی مساوی اسناد کی قانونی اور سرکاری حیثیت ، مدارس کی نمائندہ تنظیمات کو بورڈز کا درجہ دینے اور امتحانی سسٹم کے حوالے سے باہم مشاورت کے بعد سفارشات مرتب کرے گی جن کی روشنی میں مزید اقدامات اٹھائے جائیں گے ۔

اس موقع پر دینی مدارس کے ذمہ داران نے واضح کیا کہ دینی مدارس نے کبھی بھی رجسٹریشن سے انکار نہیں کیا لیکن میڈیا میں یہ تاثر دیا جا رہا ہے جیسے مدارس رجسٹریشن سے انکاری ہیں یہ تاثر بالکل غلط ہے ۔ اس موقع پر اس بات پر

اتفاق ہوا کہ رجسٹریشن اور کوائف کے حصول کے لیے الگ الگ فارم تیار کیے جائیں گے اور رجسٹریشن کے عمل کو زیادہ سے زیادہ سہل بنانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ جلد از جلد تمام مدارس کی رجسٹریشن مکمل ہو سکے۔ دینی مدارس کے قائدین نے کہا کہ دینی مدارس کے بینک اکاؤنٹ کھلوانے پر عملاً پابندی ہے جس کی وجہ سے مدارس کے آڈٹ کروانے میں مشکل پیش آرہی ہے جس پر وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم مدارس کے قائدین اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر کی براہ راست ملاقات کا اہتمام کر کے اس قضیہ کو بھی جلد از جلد حل کروائیں گے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور نے واضح کیا کہ حکومت مدارس کے بارے میں کسی قسم کے منفی عزائم نہیں رکھتی، انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مدارس بارے تمام حل طلب امور بات چیت کے ذریعے حل کر لیے جائیں گے۔

☆......☆......☆

وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو......

(پ-ر) وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر داخلہ کی تمام یقین دہانیاں اور وعدے دھرے کے دھرے رہ گئے، تھانہ صادق آباد کے شیر جوان رات ایک بجے ایک اور دینی مدرسہ پر چڑھ دوڑے، سینکڑوں پولیس اہلکاروں کی مدرسہ میں آمد سے اہل محلّہ میں خوف و ہراس، مہتمم مدرسہ کو تھانے بلا کر صرف ایک گھنٹے بعد پورے اعزاز کے ساتھ مدرسہ واپس پہنچا دیا گیا، وفاق المدارس اور جمعیت اہلسنت نے ہنگامی اجلاس طلب کر لیا، تمام تنظیموں اور مختلف طبقات میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صادق آباد پولیس نے وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی طرف سے دینی مدارس کی قیادت کے ساتھ کیے جانے والے تمام معاہدوں، یقین دہانیوں اور وعدوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے رات ایک بجے صادق آباد راولپنڈی کے محلّہ رسول نگر میں واقع دار العلوم محمدیہ پر دھاوا بول دیا۔ پولیس کی بھاری نفری کی یلغار، شور شرابے اور ہنگامہ آرائی کی وجہ سے اہل علاقہ میں خوب و ہراس پھیل گیا۔ پولیس اہلکار علاقے کے معروف عالم دین مولانا مفتی مجیب الرحمٰن کو ساتھ لے گئے۔ مولانا مفتی مجیب الرحمٰن کے تھانے پہنچنے پر ایس ایچ او نے ان سے دریافت کیا کہ ہمارے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ دو روز قبل پشاوری چپل پہنے ہوئے میران شاہ کے دو باشندوں نے آپ کے ہاں قیام کیا، ہم اس کی تحقیق کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر مولانا مفتی مجیب الرحمٰن نے ایس ایچ او اور دیگر پولیس اہلکاروں کو کھری کھری سنا ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسی کوئی اطلاع تھی تو آپ کو موقع پر ان افراد کو گرفتار کرنا چاہیے تھا۔ آج دو دن بعد اگر آپ کو صرف اتنی سی بات ہی معلوم کرنی تھی تو مدرسہ پر اس انداز سے لشکر کشی کرنے کے بجائے دن کی روشنی میں آکر معلوم کر لیتے۔ مولانا مفتی مجیب الرحمٰن نے ایس ایچ او سے استفسار کیا کہ ہمارا ادارہ گزشتہ اٹھارہ برس سے قائم ہے اس سے قبل ہمارے بارے میں کوئی شکایت؟ کوئی درخواست؟ کوئی ایف آئی آر؟ یا کسی قسم کے عدم تعاون کا کوئی گلہ؟...... جس پر ایس ایچ او نے اعتراف کیا کہ مفتی مجیب الرحمٰن، ان کے رفقاء اور ادارے

نے ہمیشہ قیام امن کے لیے مقامی انتظامیہ اور پولیس کا بھرپور تعاون کیا جس پر مفتی مجیب الرحمٰن نے ایس ایچ او سے کہا کہ اس تعاون کا صلہ آپ نے ہمیں اس انداز سے دیا کہ پورے علاقے میں ہماری ساکھ کر مشکوک بنانے کی کوشش کی؟ اس پر ایس ایچ او نے بے بسی کا اظہار کیا، بعدازاں ایس ایچ او نے مولانا مفتی مجیب الرحمٰن کو معذرت کرتے ہوئے پورے اعزاز کے ساتھ مدرسہ پہنچادیا۔

تھانہ صادق آباد پولیس کی اس کارروائی کی اطلاع پر دینی مدارس، مساجد، زندگی کے مختلف شعبوں اور مختلف تنظیموں کے وابستگان میں شدید غم وغصہ اور اشتعال کی لہر دوڑ گئی۔ یاد رہے کہ مفتی مجیب الرحمٰن تاجر برادری، مذہبی طبقات اور زندگی کے تمام شعبوں سے وابستگی رکھنے والے افراد میں یکساں طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں اور تمام طبقات سے گہرے مراسم رکھتے ہیں۔ دریں اثناء وفاق المدارس، جمعیت اہلسنت، جمعیت علماء اسلام، سنی ایکشن کونسل، جمعیت المبلغین اور دیگر تنظیموں نے 27 اگست بروز جمعرات صبح نو بجے دار العلوم محمدیہ صادق آباد میں ہنگامی اجلاس طلب کرلیا جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

قائدین وفاق المدارس کی وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات، دینی مدارس، مذہبی طبقات کا احتجاج ریکارڈ کروایا

(پ-ر) وزیر اعلیٰ پنجاب نے رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں پنجاب کے دینی مدارس پر چھاپوں، علماء کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے اور دیگر اہم ایشوز کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی، ناروا طور پر مدارس پر چھاپوں اور علماء کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے والوں کے خلاف کاروائی کی یقین دہانی، آئندہ تمام حل طلب معاملات باہمی مشاورت سے حل کیے جائیں گے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کو پنجاب میں مدارس اور علماء کے خلاف یکطرفہ کاروائیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور ملک بھر کے دینی مدارس، مذہبی جماعتوں اور دینی طبقات کا احتجاج ریکارڈ کروایا۔

تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس اور جمعیت علماء اسلام کے اعلیٰ سطحی وفد نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف سے ملاقات کی۔ وفد میں ڈپٹی چیئرمین سینٹ مولانا عبدالغفور حیدری، وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا قاضی عبدالرشید، نامور روحانی شخصیت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات مولانا امجد خان اور دیگر موجود تھے جبکہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ وزیر قانون پنجاب رانا ثناء اللہ، چیف سیکریڑی پنجاب، آئی جی پنجاب، ہوم سیکرٹری پنجاب اور انسداد دہشت گری پولیس کے ڈپٹی آئی جی سمیت دیگر اہم حکومتی ذمہ داران موجود تھے۔ وفاق المدارس اور جمعیت علماء اسلام کے قائدین نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو حالیہ دنوں میں مدارس دینیہ کے خلاف ہونے والے اندھا دھند کریک ڈاؤن اور ناروا چھاپوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ

کس طرح بعض حکومتی اہلکار دینی مدارس اور سرکردہ مذہبی شخصیات کو ذاتی انتقام کا نشانہ بناتے ہیں اور مدارس کی عوام الناس میں ساکھ خراب کرنے کے لیے کس بھونڈے انداز سے مدارس پر یلغار کرتے ہیں۔ وفاق اور جمعیت کے قائدین نے وزیراعلیٰ کے سامنے ان سرکردہ مذہبی شخصیات کے نام بھی پیش کیے جو پاکستان مسلم لیگ کے قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کی جیت کا ذریعہ بنتے ہیں اور وہ عرصے سے اپنے اپنے حلقہ اثر میں مسلم لیگ کی حمایت کرتے چلے آرہے ہیں لیکن ان کے نام بھی بلاوجہ فورتھ شیڈول میں ڈالے گئے ہیں۔ علماء کرام نے وزیراعلیٰ سے کہا کہ چھاپوں اور علماء کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کی وجہ سے عوام الناس میں اور بالخصوص مذہبی طبقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ساکھ بری طرح مجروح ہو رہی ہے۔

وفد کی شکایات کے ازالے اور آئندہ کے لیے مدارس اور حکومت کے مابین معاملات کو افہام وتفہیم اور بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے وزیراعلیٰ پنجاب نے وزیر قانون پنجاب رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جس میں اہم حکومتی ذمہ داران اور وفاق المدارس اور جمعیت کے ذمہ داران بھی شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی جملہ معاملات کا جائزہ لے کر وزیراعلیٰ کو رپورٹ پیش کرے گی جس پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب نے واضح کیا کہ ان کی حکومت مدارس اور علماء کے خلاف کسی قسم کے منفی یا جانبدارانہ عزائم نہیں رکھتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی یا کسی بھی ملک دشمن سرگرمی میں ملوث کسی فرد کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی تاہم دہشت گردی کے انسداد یا قیام امن کی آڑ میں کسی ادارے یا کسی شخصیت کے ساتھ زیادتی کی بھی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ وفد میں شامل وفاق المدارس اور جمعیت علمائے اسلام کے راہنماؤں نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ ملک میں امن کے قیام اور استحکام کے لیے حکومت اور ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

مدارس کے ساتھ امتیازی سلوک بند کیا جائے، اکابرین وفاق المدارس

(پ-ر) یوم دفاع کے موقع پر مدارس کی بندش کی کوششیں بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور قابل افسوس ہیں، اعلیٰ حکام بار بار مدارس کی بندش کے شوشے چھوڑنے والوں کے خلاف تادیبی کاروائی کریں، مدارس کے ساتھ امتیازی رویہ بند کیا جائے، دینی مداس پاکستان کے استحکام اور دفاع کی علامت ہیں انہیں بلاوجہ مشکوک نہ بنایا جائے۔

ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم دفاع کے موقع پر کینٹ ایریاز کے قرب وجوار میں دینی مدارس کو بند کروانے کی کوششیں بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور قابل افسوس اقدامات ہیں۔ اعلیٰ حکام مختلف حیلے بہانوں سے بار بار دینی مدارس کی بندش کے

شو شے چھوڑنے والوں کے خلاف تادیبی کاروائی کریں، مدارس پاکستان کے استحکام اور دفاع کے ضامن ہیں اور سیکورٹی کے حوالے سے ہر معقول تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہر وقت ہر قسم کے تعاون کے لیے تیار ہیں لیکن مدارس کے ساتھ امتیازی رویہ روا رکھ کر انہیں عوام الناس کی نظروں میں مشکوک بنانے کی پالیسیوں پر نظر ثانی اور ان کی فوری روک تھام کی ضرورت ہے اگر سلسلہ فوری طور پر نہ روکا گیا تو اس کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

☆......☆......☆

۲۱ ترمیم سے ''مذہبی دہشت گردی'' کے الفاظ ختم کرنے پر اتفاق

(پ-ر) وزیر اعظم نواز شریف کے زیر صدارت مدارس میں اصطلاحات سے متعلق اہم اجلاس میں حکومت اور علماء کے درمیان ۲۱ ترمیم سے ''مذہبی دہشت گردی'' کے الفاظ ختم کرنے پر اتفاق کر لیا گیا ہے، وزیر داخلہ چودھری نثار کو مدارس سے روابط کے لیے نگران مقرر کر دیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی چینل کے مطابق وزیر اعظم نواز شریف کے زیر صدارت مدارس میں اصطلاحات سے متعلق اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں مذہبی دہشت گردی کا الفاظ نکالنے کے ساتھ ساتھ مدارس کی بجائے پورے تعلیمی نظام میں اصطلاحات لانے پر اتفاق کیا ہے اور علماء کرام نے نیشنل ایکشن پلان میں حکومت کو تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کروادی ہے۔ اس موقع پر وزیر داخلہ چودھری نثار نے امریکا اور برطانیہ کو کہا کہ داڑھی والے شخص اور حجاب کرنے والی خاتون کو دہشت گرد سمجھنے کی روش ترک کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا تعلق دہشت گردی کے ساتھ نہیں جوڑنا چاہیے۔

☆......☆......☆

مدارس کے متعلق پرویز رشید کے بیان پر چودھری نثار کی معذرت

(پ-ر) وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید کی جانب سے مدارس کے متعلق توہین آمیز بیان پر وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان نے معذرت کر لی، وزیر اعظم نواز شریف اور آرمی چیف جنرل راحیل شریف کے ساتھ دینی مدارس کے ذمہ داران کی ہونیوالی میٹنگ کی اندرونی کہانی کو بیان کرتے ہوئے وفاق المدارس کے سیکرٹری قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ اجلاس کے دوران مولانا مفتی منیب الرحمٰن نے وفد کی نمائندگی کرتے ہوئے وزیر اعظم سے گلہ کیا کہ وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید کا مدارس بارے جو بیان سامنے آیا اس پر ہمیں دلی دکھ ہوا اور اس سے زیادہ اس بات کا افسوس ہوا کہ وزیر اعظم نے اس بیان اور اس پر آنے والے شدید ردعمل کا نوٹس نہیں لیا اس پر وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس بیان کا کوئی جواز نہیں تھا اور اس کا ہمارے پاس کوئی جواب بھی نہیں ہے اس لیے ہم اس پر معذرت کرتے ہیں۔

☆......☆......☆